فتویٰ نمبر:	53179	سائل:	مفتی اظفر اقبال رشید صاحب	مجیب:	عابد شاہ
مفتی:	مفتی محمد صاحب	مفتی:	آفتاب احمد	تاریخ:	08-12-2014
کتاب:	زکوۃ	باب:	ادائیگی زکوۃ کی بعض جدید صورتیں		

چیک یا منی آرڈر سے زکوۃ کی ادائیگی کا حکم

سوال: ہم زکاۃ کی ادائیگی کے لئے مستحقین کو کبھی کیش یا چیک دیتے ہیں اور کبھی منی آرڈر بھیجتے ہیں، پوچھنا یہ ہے کہ:

(الف) اگر ہم مستحق کو بیئرر چیک دیں اور مستحق وہ چیک اپنا قرضہ اتارنے کے لئے اپنے قرض خواہ کو دیدے تو کیا اس صورت میں زکاۃ ادا ہو جائے گی؟

(ب) اگر مستحق کا قرض اتارنے کے لئے ہم براہ راست مستحق کے قرض خواہ کے نام پر کراس چیک جاری کریں تو کیا اس سے زکاۃ ادا ہو جائے گی؟

(ج) اگر براہ راست مستحق کے قرض خواہ کے نام پر منی آرڈر بھیج دیں تو کیا اس سے زکاۃ ادا ہو جائے گی؟

(د) اگر منی آرڈر مستحق کے نام پر بھیجا لیکن اس کے گھر میں کسی اور فرد نے وصول کر لیا اور بعد میں مستحق نے ہم کو منی آرڈر ملنے کی تصدیق کر دی تو کیا حکم ہوگا؟ جبکہ اس میں یہ امکان ہے کہ رقم اس کے اپنے ہاتھ میں نہ آئی ہو اور منی آرڈر وصول کرنے والے نے کلی یا جزوی طور پر گھر کی کسی ضرورت میں خرچ کر کے پھر اس کو بتایا ہو؟

الجواب باسم ملهم الصواب

(الف) مسئولہ صورت میں زکاۃ ادا نہیں ہوگی، کیونکہ چیک کی شرعی حیثیت حوالہ کی ہے، اسلیے جب تک رقم ملازم کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر نہ ہو جائے یا ملازم چیک کی رقم پر خود قبضہ نہ کر لے اس وقت تک زکوۃ ادا نہیں ہوگی۔

(ب،ج) مقروض کی اجازت سے قرض خواہ کے نام کراس چیک جاری کر سکتے ہیں، مگر زکوۃ اس وقت ادا ہوگی جب رقم اسکے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر ہو جائے گی، یا وہ قبضہ کر لے۔ نیز مقروض کی اجازت سے قرض خواہ کے نام منی آرڈر بھی بھیج سکتے ہیں، مگر زکوۃ اس وقت ادا ہوگی جب وہ رقم پر قبضہ کر لے گا۔

(د) ایک گھر میں رہنے والے عزیزواقارب کے اخراجات جب ایک ساتھ ہوں تو وہاں ہر فرد گھر کے دیگر افراد کی طرف سے ان کے مال پر قبضے کا دلالۃً وکیل ہوتا ہے، اور چونکہ گھر کی ضروریات مشترک ہوتی ہیں اسلئے ان پر رقم خرچ کرنے میں بھی ہر ایک دوسرے کا دلالۃً وکیل ہوتا ہے۔

اس لئے مسئولہ صورت میں اگر کا ایسا فرد منی آرڈر وصول کرکے رقم گھر کی ضروریات میں خرچ کرے جو اس مستحق زکوۃ شخص کے ساتھ گھر کے اخراجات میں شریک ہو تو زکوۃ ادا ہو جائیگی۔

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم